سوال

ننگے سر امام کی امامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ امام ننگے سر نماز پڑھائے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سر اور غیر نماز میں مردوں کے لئے خواہ وہ بالغ ہوں یا نابالغ ستر نہیں ہے لہذا اسے نماز اور غیر نماز حالت میں ڈھانپنا واجب نہیں ہے لیکن حسب عادت مناسب لباس کے ساتھ سر کو ڈھانپنا جب کہ اس میں شریعت کی مخالفت نہ ہو زینت کے قبیل میں سے ہے لہذا حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے مطابق نماز میں سر کو ڈہانپنا مستحسن ہوگا :

یٰبَنی ءادَمَ خُذوا زینَتَکُم عِندَ کُلِّ مَسجِدٍ... ٣١ ... سورة الاعراف

اے نبی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو۔ "امام کو نسبتاً اس کا کچھ زیادہ خیال رکھنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص506

محدث فتویٰ